یاد رہے، محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت اور ایمان کا تقاضا ہے کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک مسلم ومومن کہلانے کا استحقاق نہیں رکھتا جب تک آپ ﷺ کے ساتھ تمام انسانوں حتیٰ کہ اپنے آپ سے بھی زیادہ محبت نہ کرے۔ اس محبت کی خوشبو ہی انسان کو اس عظیم ہستی کے عالی مقام کی پہچان کراتی ہے اور رب کائنات سبحانہ وتعالیٰ کی رضا وخوشنودی کی نوید دیتی ہے۔ پوری اُمت میں اس فہم وشعور کو زندہ کرنے اور قائم ودائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ جس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ایسے بدبخت بدکردار ممالک کے ساتھ سوشل بائیکاٹ کرے جو ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ثمامہ بن اُثال رضی اللہ عنہ نے قبول اسلام کے بعد یمامہ کے گورنر کی حیثیت سے مشرکین مکہ کا تجارتی بائیکاٹ کیا۔ اور رسول اللہ ﷺ کا حکم آنے تک اسے جاری رکھا تا آنکہ مشرکین نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اُقدس میں حاضر ہو کر اسے ختم کرنے کی درخواست کی اور آپ ﷺ نے ثمامہ رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم ارشاد فرمایا۔ ہمیں چاہئے کہ یکجہتی، دین سے تعلق اور علم وعمل میں دُرستی اور استحکام پیدا کریں تا کہ طاغوتی یلغار کا مقابلہ کیا جاسکے۔

***

فریاد

یورپی اقوام ہیں، ساری کی ساری بے حیا!
اے خدا! ان کو چکھا ان کے عمل کا مزا

ہم مسلمانوں کے دل کو ٹھیس پہنچاتے ہیں جو
ان ستم گاروں کو اپنے قہر سے کر آشنا!

تیرے محبوبؐ مکرم کی کریں توہین جو
ان زبانوں کو خدایا کیوں نہیں تو کاٹتا؟

جن کے ہاتھوں نے تخلیق کیے یہ خاکے برے
دے سزا ان کو اسی دنیا میں اے ربِ علیٰ

یہ مسلماں جو ترے محبوبؐ کی اُمت میں ہیں
انکے دل ٹوٹے ہوئے ہیں دیکھ کر یہ سلسلہ

ہر طرف سے ان مسلمانوں پہ کیوں یلغار ہے؟
کیوں لعینوں کافروں کو تو نہیں ہے ڈانٹتا

ان مسلمانوں کی یاربؐ! آج تو فریاد سن
کوئی پہلو تو نکلنا چاہیے تسکین کا!

[سجاد مرزا]